سوال

(200) نماز عید جماعت کے بغیر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ تاخیر ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے نماز عید نہیں پڑھ سکتے۔ ایسی صورت حال میں نماز عید جماعت کے بغیر پڑھی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کی نماز جماعت کے ساتھ ہی ادا کرنی چاہئے، البتہ اگر کسی وجہ سے نماز عید چھوٹ جائے تو جماعت کے بغیر ہی ادا کر لینا درست ہے۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے تعلیقا یہ روایت بیان کی ہے:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے غلام ابن ابو عتبہ زاویہ نامی گاؤں میں (بصرہ سے چھ میل کے فاصلے پر) رہتے تھے، انہیں آپ نے حکم دیا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں اور بچوں کو جمع کر کے شہر والوں کی طرح نماز عید اور تکبیریں پڑھیں۔ عکرمہ نے شہر کے قرب وجوار میں آباد لوگوں کے لیے فرمایا کہ جس طرح امام کرتا ہے، یہ لوگ بھی عید کے دن جمع ہو کر دو رکعت نماز پڑھیں۔ عطاء نے کہا:

’’اگر کسی کی نماز عید رہ جائے تو وہ دو رکعت اکیلا ہی پڑھے۔‘‘

(بخاري، العيدين، اذا فاتة يصلي ركعتين، ح: 1660)

یہی حکم ان لوگوں کے لیے بھی ہو گا، جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے عید گاہ نہیں جا سکتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی